علیحدگی یا طلاق کے بعد منتقل ہو رہے ہیں؟

*طلاق کے قانون (ڈیوورس ایکٹ)*میں والدین کے قوانین ، جو "تحویل " اور "رسائ" کے بارے میں ہوا کرتے تھے، تبدیل ہوچکے ہیں۔ تاہم، یہ تبدیلیاں یکم مارچ 2021 تک **لاگو نہیں ہوتی ہیں**۔ تب تک ، موجودہ قانون لاگو رہتا ہے۔

اس صفحے میں ان نئے قوانین کے بارے میں معلومات ہیں جو 1 مارچ 2021 کے بعد کی منتقلیوں پر لاگو ہوتی ہیں۔

نئے *طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ)* میں طلاق یافتہ یا طلاق حاصل کرنے والے والدین، خاندانی انصاف سے وابستہ پیشہ ور افراد اور عدالتوں کی رہنمائی کے لئے ایک فریم ورک شامل ہے، ان صورتحال میں جب کہ ایک والد/والدہ منصوبہ بندی کر رہا/رہی ہو

- اپنے بچے کو منتقل کرنے کے لئے **یا**
- اپنے بچے کے پاس سے خود دورمنتقل ہونے کے لئے

مندرجہ ذیل امور کے متعلق قوانین ہیں:

- جب والدین منتقل ہونے کا ارادہ کرتے ہیں تو اس پر عمل کرنے کیلئے نئے اقدامات
- عدالت کس طرح فیصلہ کرے گی کہ بچہ نقل مکانی کر سکتا ہے یا نہیں کرسکتا۔

ان اصولوں کا مقصد والدین کو نقل مکانی کے بارے میں سمجھوتے کرنے کی اور جہاں ممکن ہو عدالت میں جانے سے گریز کرنے میں مدد فراہم کرنا ہے۔

اس صفحے پر

"نقل مکانی" کیا ہے؟
آپ کو کب منتقل ہونے کے منصوبے کا نوٹس دینے کی ضرورت ہوگی
آپ کو کسے نوٹس دینا ہے
نوٹس میں کیا لکھا ہونا چاہئیے
اگر آپ کو اپنے یا اپنے بچے کی سلامتی کے متعلق خوف ہے تو نوٹس کے مستثنیات
نقل مکانی کی نوٹس دینے کے بعد کیا ہوتا ہے
عدالت یہ فیصلہ کیسے کرے گی کہ بچہ نقل مکانی کر سکتا ہے یا نہیں
بطورِ والد/والدہ بچے کی پرورش کے اوقات (پیرنٹنگ ٹائم) کے استعمال کے لئے سفر کے اخراجات

یاد رکھیں: یکم مارچ 2021 کے بعد ، "تحویل" اور "رسائی" کی اصطلاحات اب *طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ)*میں استعمال نہیں ہوں گی۔ جب یہ حقائق نامہ (فیکٹ شیٹ) (ویب پیج)) "پینرٹنگ کی ذمہ داریوں" کے عدالتی احکامات کا حوالہ دیتا ہے تو ، اس میں "تحویل" اور "رسائ" کے پرانے احکامات کے ساتھ ساتھ پیرنٹنگ کے نئے احکامات شامل ہوتے ہیں ، جن میں "پیرنٹنگ ٹائم" اور "فیصلہ سازی کی ذمہ داریاں" مختص ہوتی ہیں۔

"نقل مکانی" کیا ہے؟

تمام منتقلیوں کو "نقل مکانی" نہیں سمجھا جاتا ہے۔ *طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ)* کے مختلف اصول ہیں جو کہ اس بات پر منحصر ہیں کہ آیا والدین کی ذمہ داریوں کے حامل فرد کی منتقلی یا بچے کی منتقلی کسی بچے کی تعلقات کو خاطر خواہ طریقے سے متاثر کرے گی یا نہیں۔

عمومی طور پر**"نقل مکانی"** کا مطلب ہے کہ منتقلی کی وجہ سے پیرنٹنگ کے ٹائم کا شیڈول اس بچے کے لئے اب مفید نہیں ہوگا۔ مثال کے طور پر، کسی والد/ والدہ کا اپنے

بچے سمیت نیو فاؤنڈ لینڈ سے اونٹاریو منتقل ہو جانے کو عموماً نقل مکانی سمجھی جائے گی۔ والد یا والدہ میں سے کسی ایک کا اپنے بچے سے دور نیو فاؤنڈ لینڈ سے اونٹاریو منتقل ہونا بھی ایک نقل مکانی ہوگا۔ اس کی وجہ والدین کے نئے گھر اور بچے کے موجودہ گھر کے درمیان کا فاصلہ ہے، اور چونکہ یہ پیرنٹنگ کے ٹائم شیڈول کو متاثر کرتا ہے۔
یہ ضروری ہے کہ ہرایک صورتحال پر اور بچے کے اوپراس کے اثرات پرغور کیا جائے۔ یہاں تک کہ اگر پیرنٹنگ کے شیڈول پر خاصی اثر پڑے تو، بعض اوقات تھوڑے سے فاصلے کی منتقلی بھی "نقل مکانی" ہوسکتی ہے۔

آپ کو کب منتقل ہونے کے منصوبے کا نوٹس دینے کی ضرورت ہوگی

اگر آپ پر پیرنٹنگ کی ذمہ داریوں سے متعلق *طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ)* کے تحت عدالتی حکم نافذ ہے تو، آپ کو اپنے منتقل ہونے کے منصوبے کا نوٹس دینا ہوگا۔

آپ کو نوٹس دینے کی ضرورت ہے کہ آیا آپ اپنے بچے کے ساتھ منتقلی کا ارادہ کر رہے ہیں یا اپنے بچے کے بغیر۔

آپ کو کسے نوٹس دینا ہے

آپ کو اپنے منتقلی کےمنصوبے کا نوٹس مندرجہ ذیل کو فراہم کرنے ضرورت ہے:

- پیرنٹنگ کی ذمہ داریوں کا حامل ایک فرد
- رابطہ کے حکم نامے کے تحت رابطہ رکھنے والا شخص

پیرنٹنگ اور رابطے کے احکامات سے متعلق مزید معلومات کے لئے علیحدگی یا طلاق کے بعد پیرنٹنگ کے انتظامات سے متعلق حقائق نامہ (فیکٹ شیٹ) سے مشورہ کریں۔

نوٹس میں کیا لکھا ہونا چاہیئے

ایسی منتقلی جو کہ نقل مکانی نہیں ہے

اگر اس منتقلی کی وجہ سے نوٹس موصول ہونے والے لوگوں کے ساتھ بچے کے تعلقات پر کوئی خاص اثر نہ پڑے – مثال کے طور پر، آپ کے شہر یا قصبے کے اندر زیادہ تر منتقلیوں کے لئے، آپ کو دوسرے شخص (اشخاص) کو درجِ ذیل کے متعلق اطلاع کرنا ہوگا:

- جس تاریخ کو آپ منتقل ہو رہے ہیں
- آپ کا نیا پتہ
- آپ کی رابطہ کی نئی معلومات

یہ اس لئے کہ جن لوگوں پر پیرنٹنگ کی ذمہ داریاں ہیں یا جنہیں رابطے کا حکمنامہ موصول ہے، انہیں معلوم ہو پائے کہ بچہ کہاں رہتا ہے، اور بچے کو کہاں سے اٹھا کر واپس چھوڑا جائے۔

یاد رکھیں: اگر پیرنٹنگ ٹائم کے نظام الاوقات پراس منتقلی کا خاصی اثر پڑتا ہے تو، یہ ایک نقل مکانی ہے، لہٰذا آپ کو نقل مکانی کے نوٹس کے قواعد پرعمل کرنا ہوگا۔

ایسی منتقلی جو کہ نقل مکانی ہے

اگر اس منتقلی کی وجہ سے نوٹس موصول ہونے والے لوگوں کے ساتھ بچے کے تعلقات پر کافی اثر پڑے گا - مثال کے طور پر ، پیرنٹنگ ٹائم کا شیڈول اب کام نہیں کرے گا - تو یہ "نقل مکانی" ہے اور آپ پر لازم ہے کہ *طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ)* کے تحت نقل مکانی کے قوانین پر عمل کریں۔

اگر آپ نقل مکانی کرنے کا ارادہ کر رہے ہیں تو، آپ کو لازمی طور پر:

- منتقلی سے کم از کم 60 دن پہلے نوٹس دینا ہوگا
- اس منتقلی کے بارے میں مخصوص تفصیلات فراہم کرنا ہوگا ۔ منتقلی کے نوٹس کا فارم آپ کو وہ تمام معلومات فراہم کرتا ہے جو آپ کو اپنے نوٹس میں شامل کرنا ضروری ہے۔

یہ فارم مندرجل ذیل کے بارے میں معلومات طلب کرتا ہے:

  - یہ منتلی کب ہوگی
  - آپ کا نیا پتہ
  - آپ کے رابطے کی معلومات
  - آپ کی رائے میں جو لوگ نوٹس موصول کریں گے، ان کے ساتھ بچے کے تعلقات کی تعاون کے لئے پیرنٹنگ اور کسی بھی رابطے کے شیڈول کو کیسے تبدیل کیا جاسکتا ہے، اگر نقل مکانی ہونی ہو تو

یاد رکھیں: جب ایک والد/والدہ اپنے بچے کے بغیر بھی منتقل ہو رہے ہیں تب بھی نقل مکانی کی نوٹس درکار ہے۔ یہ اس لئے کہ اس منتقلی سے اس والد/والدہ کے ساتھ بچے کے تعلقات پر کافی اثر پڑ سکتا ہے۔

اگر آپ کو اپنے یا اپنے بچے کی سلامتی کے متعلق خوف ہے تو نوٹس کے مستثنیات

اگر آپ کو اپنے یا اپنے بچے کی سلامتی کے متعلق خوف ہے تو، آپ عدالت سے نوٹس کے قواعد میں تبدیلی کے لئے کہہ سکتے/ سکتی ہیں۔ آپ دوسرے فریق (عام طور پر دوسرے والد/والدہ) کو بتائے بغیر عدالت میں درخواست دے سکتے ہیں۔

طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ) خاندانی تشدد کی مثال، بطور ایک ایسی صورتحال کے دیتا ہے جہاں نوٹس کے قواعد میں تبدیلی کی اجازت ہوسکتی ہے۔ عدالت کو آپ کی درخواست برائے نوٹس کے قواعد کی استثنا کی حمایت میں خاندانی تشدد کے شواہد کی ضرورت ہوگی (مثال کے طور پر، 911 کالز، پولیس رپورٹس ، فوٹو)۔

نقل مکانی کی نوٹس دینے کے بعد کیا ہوتا ہے

سمجھوتہ کرنے کی کوشش کرتے رہیں

طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ) کو والدین سے توقع رہتی ہے کہ وہ عدالت کے باہر خاندانی تنازعات کے حل (فیملی ڈِسپیوٹ ریزولیوشن) کے اعمال کا استعمال کرتے ہوئے جیسے گفت و شنید اور ثالثی کا استعمال، اپنے بچوں سے متعلق معاملات بشمول بچے کی ممکنہ نقل مکانی کے معاملات کو آپس میں حل کرنے کی کوشش کریں گے، سوائے اس وقت کے جب ایسا کرنا مناسب نہ ہو۔ عموماً بہتر ہوتا ہے کہ والدین خود ہی اپنے حل نکالیں، کیونکہ آپ اپنے بچوں کو سب سے بہتر جانتے ہیں۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ جج جو فیصلہ کرے آپ میں سے ایک یا دونوں کو پسند نہ آئے۔

منتقلی بچے کے بہترین مفادات میں ہے یا نہیں، اس پر تبادلئہ خیال کرتے وقت بہت سارے عوامل کے بارے میں غور کرنا ہوگا، بشمول:

- اگر یہ منتقلی ہوجاتی ہے تو، کیا منتقل نہ ہونے والے والد/والدہ کے لئے پیرنٹنگ کے کچھ اوقات کو پورا کرنے کے طریقے ہیں، مثال کے طور پر، گرمیوں کے موسم میں اور اسکول کی دیگر تعطیلات میں پیرنٹنگ کا اضافی وقت مہیا کر کے؟
- کیا بچے کے بڑے ہونے تک اس منتقلی کو ٹھہرا کر رکھا جا سکتا ہے؟
- کیا دوسرا والد/والدہ بھی نئے مقام پر منتقل ہوسکتا/سکتی ہیں؟
- اگر یہ منتقلی والد/والدہ کے نئے شریک حیات کے ساتھ رہائش کے لئے ہے تو، کیا اس کی بجائے شریک حیات بچے کی موجودہ رہائش گاہ میں منتقل ہوسکتا/سکتی ہے، تاکہ پیرنٹنگ کے شیڈول کو تبدیل کرنے کی ضرورت نہ ہو؟

اگر دونوں والدین بچے کی نقل مکانی پر راضی ہوجاتے ہیں تو، کسی اعتراض یا عدالتی درخواست کی ضرورت نہیں ہے۔

وہ شخص جس نے بچے کے ساتھ نقل مکانی کا منصوبہ بنایا وہ نوٹس میں بتائی گئی تاریخ کے دن یا اس کے بعد منتقل **ہوسکتا ہے** اگر:

1) پیرنٹنگ کی ذمہ داریوں والا دوسرا فرد جس کو نقل مکانی کا نوٹس ملا تھا، نوٹس موصول ہونے کے 30 دن کے اندر اندر بچے کے منتقلی پر کوئی اعتراض نہیں کرتا ہے ، اور
2) کوئی عدالتی حکم نامہ موجود نہیں ہے جس میں کہا گیا ہے کہ یہ منتقلی نہیں ہوسکتی۔

اگرچہ *طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ)* کو اس کی ضرورت نہیں ہے، لیکن پیرنٹنگ کے نئے شیڈول اور رہائش کی جگہ کو جدید ترین عدالتی حکم نامے میں شامل کرنا اچھا خیال ہوسکتا ہے۔ اگر آپ اور پیرنٹنگ کی ذمہ داریوں کا حامل دوسرا فرد متفق ہیں تو، معاہدہ نسبتاً آسانی سے عدالتی حکم میں شامل کیا جاسکتا ہے۔ اگر آپ عدالتی حکم کو اپ ڈیٹ نہیں کرتے ہیں تو، اس سے اسکولوں اور دیگر حکام کے ساتھ مشکلات پیدا ہوسکتی ہیں، اور ضرورت پڑنے پر اس نئے انتظام کو نافذ کرنا مشکل ہوگا۔

اگر آپ اپنے بچے کو منتقل کرنے کے منصوبے سے اتفاق نہیں کرتے ہیں تو، اعتراض کرنے کے لئے آپ کے پاس دو طریقے ہیں

اگر آپ اپنے بچے کو منتقل کرنے کے منصوبے سے اتفاق نہیں کرتے ہیں، اور آپ پیرنٹنگ کی ذمہ داریوں کے متعلق دوسرے شخص سے معاہدہ نہیں کرپاتے ہیں، تو **نوٹس موصول ہونے کے بعد آپ کو اعتراض کرنے کے لئے 30 دن کی مہلت ہوگی۔**

اعتراض کرنے کے دو طریقے ہیں:

1. آپ دوسرے شخص کو اپنے اعتراض کے بارے میں مخصوص تفصیلات دے کر اعتراض کرسکتے ہیں۔ نقل مکانی پر اعتراض (آبجیکشن ٹو ریلوکیشن) کا فارم آپ کو وہ تمام معلومات دیتا ہے جو آپ اپنے اعتراض میں لازمی طور پر شامل کریں؛ یا

اعترضات کے بارے میں دو نکات:

1. صرف اپنے **بچے** کو منتقل کرنے کے منصوبے پر اعتراض کرنا ممکن ہے۔ ایک والد/والدہ دوسرے والد/والدہ کے منتقل ہونے کے منصوبے پر اعتراض نہیں کرسکتے ہیں۔
2. صرف والدین کی ذمہ داریوں کا حامل شخص ہی اعتراض کرسکتا ہے۔ جس شخص کو رابطہ کا آرڈرموصول ہے، وہ کسی بچے کی نقل مکانی کے منصوبے پر اعتراض نہیں کرسکتا ہے۔ تاہم ، اگر نقل مکانی منظور ہو جاتی ہے تو وہ رابطہ کے حکم کو تبدیل کرنے کا مطالبہ کرسکتا ہے۔

2. آپ نقل مکانی روکنے کے لئے عدالت میں درخواست دے سکتے ہیں

ایک بار جب آپ اعتراض کرتے ہیں تو، منتقلی تب تک نہیں ہو سکتی جب تک کہ جج یہ فیصلہ نہ کرلے کہ یہ بچے کے بہترین مفاد میں ہے۔

نقل مکانی پر اعتراض (آبجیکشن ٹو ریلوکیشن) کا فارم آپ کو وضاحت کرنے کے لئے کہتا ہے:

- کہ آپ کو نقل مکانی پر اعتراض ہے
- آپ کو کیوں اعتراض ہے
- پیرنٹنگ ٹائم، رابطے اور فیصلہ سازی کی ذمہ داری کی تجویز پر آپ کے نظریات

اگر آپ کو **نقل مکانی پر کوئی اعتراض** موصول ہوتا ہے ، یا پھر نقل مکانی پر اعتراض کی درخواست عدالت میں دائر کردی گئی ہے تو، **آپ اس وقت تک بچے کو منتقل نہیں کرسکتے جب تک کہ عدالت اس منتقلی کی اجازت نہیں دیتی۔**

عدالت یہ فیصلہ کیسے کرے گی کہ بچہ منتقل ہوسکتا ہے یا نہیں

بچے کے بہترین مفادات کی بنا پر عدالت فیصلہ کرے گی کہ آیا بچہ نقل مکانی کرسکتا ہے یا نہیں۔

بچوں کے بہترین مفادات کے عوامل

بچے کے بہترین مفادات کا تعین کرنے کے لئے عدالت متعدد عناصر پر غور کرے گی (پیرنٹنگ کے انتظامات کا حقائق نامہ (فیکٹ شیٹ) دیکھیں)۔ ایسے دیگر عناصر بھی ہیں جن پر عدالت کو نقل مکانی کے معاملے میں غور کرنا چاہیئے۔

کوئی بھی واحد عنصراس کیس کا فیصلہ نہیں کرے گا، اور عدالت اس پر غور کرے گی کہ ہر ایک عنصر آپ کی صورتحال میں کس طرح لاگو ہوتا ہے۔

منتقلی کے معاملے میں، عدالت جن اضافی عوامل پر غور کرے گی وہ یہ ہیں:

1. **نقل مکانی کی وجہ** - عدالت جاننا چاہے گی کہ منتقلی کا منصوبہ کیوں بنایا گیا؟ مثال کے طور پر ، کیا یہ کسی نئی ملازمت کی وجہ سے ہے، نئے شریک حیات کے ساتھ رہائش کی وجہ سے ہے، یا بچے کے کسی خاص اسکول میں جانے کی وجہ سے ہے؟

2. **بچے پر نقل مکانی کا اثر** - مثال کے طور پر، موجودہ معاشرے اور مجوزہ نئی کمیونٹی سے بچے کے خاندانی رابطے کیا ہیں؟

3. والد اور والدہ دونوں میں سے ہر ایک کا **اپنے بچے کے ساتھ پیرنٹنگ ٹائم اور شمولیت** – عدالت یہ جاننا چاہے گی، مثال کے طور پر، کہ آیا اس بچے کے اپنے والد اور والدہ دونوں کے ساتھ یکساں مضبوط تعلقات ہیں، یا کیا والدین میں سے کسی ایک کا اس بچے کے ساتھ بہت کم دخل رہا ہے۔

4. **آیا نقل مکانی کی منصوبہ بندی کرنے والے فرد نے نوٹس کے قواعد پر عمل کیا ہے** – عدالت یہ جاننا چاہے گی کہ آیا اس منتقلی کی منصوبہ بندی اچھی طرح سے کی گئی ہے یا نہیں اور کیا دوسرے والد/والدہ کو آگاہ کردیا گیا ہے اورکیا انیں اس

یاد رکھیں: عدالت بعض معاملات میں نوٹس کے قواعد کو مستثنیٰ بنا سکتی ہے، مثال کے طور پر جہاں خاندانی تشدد واقع ہوا ہے۔

تجویز کا جواب دینے کا موقع دیا گیا ہے۔ اگر آپ ان قوانین پر عمل نہیں کرتے ہیں تو، عدالت اسے منفی طور پر دیکھ سکتی ہے۔

5. **چاہے عدالتی حکم، معاہدہ یا ثالثی ایوارڈ ہو** جس میں کہا گیا ہے کہ کسی بچے کو کسی خاص جگہ پر رہنا ہے۔ مثال کے طور پر، اگر آپ اور دوسرے والد/والدہ کے درمیان علیحدگی کا معاہدہ ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ بچہ لازمی طور پر ایک مخصوص شہر میں رہائش جاری رکھے تو، یہ وہ عنصر ہے جس پر عدالت غور کرے گی۔

ثالثی ایوارڈ ایک ثالث (جج کے علاوہ کوئی دوسرا شخص، جس پر میاں بیوی متفق ہوئے ہیں، وہ ان کے لئے فیصلہ سازی کر سکتا ہے) کا بنایا ہوآ فیصلہ ہے۔ صوبائی قوانین طے کرتے ہیں کہ خاندانی قانون کے معاملے میں کون ثالثی

6. **آیا پیرنٹنگ کے انتظامات کو تبدیل کرنے کی تجویز معقول ہے۔** عدالت، بچے کے مجوزہ نئے گھر کے مقام کو دیکھے گی، اور منتقل نہ ہونے والے والد/والدہ کے اپنے بچے کے ساتھ اکٹھے وقت گزارنے کے لئے نئے مقام پر سفر کرنا کتنا عملی اور مہنگا ہوگا۔ عدالت یہ بھی دیکھے گی کہ بچے کواپنی پرانی رہائش گاہ پر واپس سفر کرنا کتنا آسان رہے گا۔ بچوں کے ہوائی جہاز ، ٹرین اور بس کے سفر کے متعلق قوانین کے ساتھ ساتھ بچے کی عمر اور شخصیت کے بارے میں بھی سوچنا ضروری ہے۔
7. **آیا والدین اپنے خاندانی قانون (فیملی لاء) کے احکامات، معاہدوں اور ثالثی ایوارڈز کی پاسداری کرتے رہے ہیں** – مثال کے طور پر، عدالت یہ جاننا چاہے گی کہ والد یا والدہ میں سے جو منتقلی کی تجویز دے رہا ہے آیا اس نے ماضی میں پیرنٹنگ ٹائم کی تردید کی ہے۔ اس سے مستقبل کے مسائل کی پیشن گوئی ہو سکتی ہے۔ عدالت شائد یہ بھی جاننا چاہے کہ اگر وہ والد/والدہ جو اس منتقلی کو نہیں چاہتے/چاہتی ہیں وہ ماضی میں کبھی پیرنٹنگ ٹائم کا استعمال کرنے میں ناکام رہے تھے یا انہوں نے بچوں کی کفالت کی ادائیگی نہ کر کے، دوسرے والد/والدہ کو مالی خطرہ میں ڈال دیا تھا یا نہیں۔

کس کو یہ ثابت کرنا ہے کہ آیا نقل مکانی بچے کے بہترین مفادات میں ہے

طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ) میں دو دیگر قواعد ہیں جو بچے کے استحکام کو فروغ دیتے ہیں اور فریقین کو اس بارے میں رہنمائی دیتے ہیں کہ نقل مکانی کے معاملات کا فیصلہ کس طرح کیا جائے گا۔

یہ دو دیگر قواعد صرف وہیں لاگو ہوتے ہیں جہاں:

- پیرنٹنگ کا بندوبست عدالتی حکم، معاہدے یا ثالثی ایوارڈ ، اور میں مقرر کیا گیا ہے <u>اور</u>
- والدین اس کی تعمیل کر رہے ہیں۔

اس کی وجہ یہ ہے کہ ، ان معاملات میں ، عدالت یا والدین نے پہلے ہی فیصلہ کرلیا تھا کہ بچے کے بہترین مفادات میں کیا ہے اور اب کوئی اس رہائشی انتظامات کو تبدیل کرنے کی تجویز پیش کر رہا ہے۔

برابر کے پیرنٹنگ ٹائم

اگر دونوں والدین کے پاس بچے کے ساتھ **کافی حد تک برابرکی مدت کا پیرنٹنگ ٹائم** ہے (بچے کی نگہداشت کے لئے تقریباً برابر کی ذمہ داری عائد ہے)، تو وہ فرد جو بچے کے ساتھ نقل مکانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو اسے لازمی طور پر امکانات کے توازن پر ثابت کرنا ہوگا (جس کا مطلب ہے بمقابلہ نہ ہونے کا، کہیں زیادہ امکان ہے) کہ یہ منتقلی بچے کے بہترین مفادات میں ہے۔

صاف طور پر بنیادی نگہداشت کنندہ

جو فرد اپنے بچے کے ساتھ گھر منتقل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے اگر اس کے پاس بچے کے ساتھ **پیرنٹنگ ٹائم کا زیادہ تر وقت ہوتا ہے،** تو دوسرے والد/والدہ کو لازمی طور پر امکانات کے توازن پر ثابت کرنا ہوگا (جس کا مطلب ہے بمقابلہ نہ ہونے کا، کہیں زیادہ امکان ہے) کہ یہ منتقلی بچے کے بہترین مفادات میں <u>نہیں</u> ہے۔

بطورِ والد/والدہ بچے کی پرورش کے اوقات (پیرنٹنگ ٹائم) کے استعمال کے لئے سفر کے اخراجات

اگر نقل مکانی ہوتی ہے تو، بچے اور غیر منتقل والد/والدہ کو ملنے کے لئے سفر کرنے کی ضرورت پڑسکتی ہے، جس کے اخراجات ہوتے ہیں، جیسے ہوائی جہاز یا ٹرین کا سفر اور ہوٹلوں کا خرچہ۔

طلاق ایکٹ (ڈیوورس ایکٹ) عدالت کو یہ حکم دینے کی اجازت دیتا ہے کہ والدین کے مابین ان اخراجات کا اشتراک کیا جائے گا یا نہیں اور اگر کیا جائے تو کیسے کیا جائے گا۔

متعلقہ لنکس

- منصوبے بنانا: علیحدگی یا طلاق کے بعد پیرنٹنگ کے انتظامات کے لئے ایک رہنما
- پیرنٹنگ کی منصوبہ بندی کی چیک لسٹ
- پیرنٹنگ کی منصوبہ بندی کے آلہ تک رسائی
- پیرنٹنگ کا حقائق نامہ (فیکٹ شیٹ)
- طلاق اور خاندانی تشدد
- خاندانی تنازعات کا حل (فیملی ڈِسپیوٹ ریزولیوشن): خاندانی قانون کے معملات عدالت سے باہر حل کرنا